یسّرنا القرآن سیریز

کتاب نمبر 1

کتاب المعلّم

حفظ و ناظرہ کے اساتذہ
کے لئے گائیڈ

تدوین و ترتیب
قاری ضیاء اللہ ضیاء

Society for Educational Research
500-E, Punjab Cooperative Housing Society Lahore – Tel: (042) 35924084, 37010106 – E-mail: info@ser.org.pk

کتاب: کتاب المعلّم

مؤلف: قاری ضیاءاللہ ضیاء

چیف پروگرام ایڈیٹر: مولوی جہانگیر محمود

عملِ تذہیب وتزئین: انتخاب عالم

ناشر: دی سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ

طبعِ اوّل: 2010ء

Society for Educational Research

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

حرفِ اوّل

زیرِنظر کتاب ''یسرنا القرآن سیریز'' کی بک نمبر 1 ہے جو ان اساتذہ کرام کے لیے لکھی گئی ہے جو کسی اسکول، مدرسہ یا گھر میں قرآن کریم کی حفظ یا ناظرہ کی تعلیم سے وابستہ ہیں ۔اس کتاب کو ''کتاب المعلم'' یا ٹیچر گائیڈ کے نام سے موسوم کیا گیا ہے ۔بنیادی طور پر یہ کتاب اُس ناظرہ نصابِ قرآن کریم کو سامنے رکھ کر لکھی گئی ہے جو ذیل کے نقشہ میں ظاہر ہے۔

ناظرہ نصاب قرآن برائے جماعت کے۔جی تا پنجم

کلاس	لیول	عمر	نصاب قرآن (ناظرہ)	حفظ	تجوید
KG	1	5سال	نورانی قاعدہ (تختی نمبر 1۔تختی نمبر 9)	x	مخارج کی درستگی
اول	2	6سال	نورانی قاعدہ (تختی نمبر 10۔16)	x	مخارج کی درستگی
دوم	3	7سال	سورۃالفاتحہ، القدر تاالناس پارہ نمبر 1	سورۃالفاتحہ، النصر تا سورۃالناس (حفظ)	اظہار، قلقلہ، غنہ
سوم	4	8سال	پارہ نمبر 2 تا پارہ نمبر 10	آیۃ الکرسی، سورۃالفیل تا سورۃالکافرون	اخفاء، ادغام، اقلاب
چہارم	5	9سال	پارہ نمبر 11۔ پارہ نمبر 20	سورۃ القارعۃ تا سورۃالھمزۃ	باریک و پُرحروف
پنجم	6	10سال	پارہ نمبر 21 تا پارہ نمبر 30	سورۃالقدر تا سورۃالعادیات	مدّ کے احکام ومخارج الحروف
پنجم	پاس	10سال	مکمل ناظرہ قرآن (تجوید کے ساتھ)	ربع پارہ (حفظ)	قواعد تجوید سے آگاہی

یہ نصاب اسکول میں پڑھنے والے طلباو طالبات کے لیے بنایا گیا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ اگر اسکولوں کے منتظمین اپنے نظام الاوقات میں سے ایک پیریڈ ناظرہ قرآن کے لیے مختص کردیں تو طلبا یا طالبات جب چھٹی جماعت تک پہنچیں گےتو وہ ناظرہ قرآن کریم روانی سے پڑھ سکیں گے، ایک ربع پارہ حفظ کر چکے ہوں گےاوران کو تجوید کے بنیادی قواعد سے آگاہی ہوگی ۔یہ بچے اگر پانچویں جماعت پاس کرنے کے بعد قرآن کریم کو حفظ کرنا چاہیں تو ان کے بارے میں کسی حد یقین سے کہا جاسکتا ہے کہ وہ ایک سال یا اس سے کم مدت میں حفظ مکمل کرسکتے ہیں۔

اس کتاب کو چھے لیولز میں تقسیم کیا گیا ہےاور ہر لیول میں ایک سے لے کر تین تک یونٹ ہیں۔

اس کتاب کے لیول نمبر 1اور 2 میں مروّجہ نورانی قاعدہ کو بنیاد بنا کر اس کی تختیوں کو دوحصّوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ہر تختی کو پڑھانے کا طریقہ، حروف کے جوڑ اور اس میں قابلِ غور باتوں کو واضح طور پر لکھ دیا گیا ہے۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

لیول نمبر 3 میں پہلے سورۃ الفاتحہ،سورۃ القدر تا سورۃ الناس اوراس کے بعد پارہ نمبر 1 ناظرہ پڑھائیں جبکہ سورۃ الفاتحہ اور سورۃ النصر تا سورۃ الناس چھ سورتیں حفظ کروائیں اوراس کے ساتھ ساتھ بچوں کو اظہار،قلقلہ اور غُنّہ کے بارے میں بتائیں۔اس لیول میں بچوں کو درج بالا سورتیں اور پہلا پارہ ،تجوید کے قواعد کی رعایت کرتے ہوئے ،مخارج کی درستگی کے ساتھ روانی سے پڑھنا آنا چاہیے۔

لیول نمبر 4 میں،جبکہ بچے تیسری جماعت کے طالب علم ہیں،ان کی عمر تقریباً 8 سال ہے،انہیں پارہ نمبر 2 تا 10 ناظرہ پڑھائیں،اسی طرح آیۃ الکرسی،سورۃ الفیل تا سورۃ الکافرون پانچ سورتیں حفظ کروائیں اوراس کے ساتھ اخفا،ادغام اور اقلاب کا قاعدہ سکھائیں۔

لیول نمبر 5 میں،جبکہ بچوں کی عمر تقریباً 9 سال ہے اور وہ جماعت چہارم کے طالب علم ہیں،انہیں پارہ نمبر 11 سے پارہ نمبر 20 تک ناظرہ پڑھائیں اور سورۃ القارعۃ تا سورۃ الھمزۃ حفظ کروائیں،ساتھ ساتھ باریک وپُرحروف کا قاعدہ سکھائیں۔

لیول نمبر 6 میں،جبکہ بچوں کی عمر تقریباً 10 سال ہے اور وہ پانچویں جماعت کے طالب علم ہیں،انہیں پارہ نمبر 21 سے پارہ 30 تک ناظرہ پڑھائیں اور سورۃ القدر تا سورۃ العادیات حفظ کروائیں اوراس کے ساتھ مدّ کے احکام اور حروف کے مخارج یاد کروائیں۔

''کتاب المعلم'' میں نورانی قاعدہ اور پہلے پارہ سے لے کر تیسویں پارہ تک جس جگہ پر جس طریقے سے بچوں کو پڑھانا ہے ان تمام طریقوں کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔

یہ نصاب صرف ناظرہ قرآن کریم کا ہے جو کہ درمیانے درجے کی استعداد رکھنے والے طلباو طالبات کو سامنے رکھ کر بنایا گیا ہے۔نصاب کی تیاری میں بچوں کی عمر اور جماعتی درجہ کو بنیاد بنا کر اسے چھ لیولز میں تقسیم کیا گیا ہے لیکن اگر استاذِ محترم یہ دیکھیں کہ ایک بچہ زیادہ ہوشیار اور ذہین ہے اوراس نے لیول نمبر 1 کا نصاب جلد مکمل کرلیا ہے تو اسے اگلے لیول کا نصاب پڑھانا شروع کر دیں اور اسی طرح اگر بچے کی عمر زیادہ ہے اور وہ دوسری یا تیسری جماعت کا طالب علم ہے لیکن اس نے نوارنی قاعدہ نہیں پڑھا تو اسے پہلے لیول نمبر 1 کا نصاب پڑھایا جائے۔

سبق کے حوالے سے اساتذہ کرام کو چاہیے کہ وہ درج ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔

(۱) سبق صلاحیت کے مطابق دیا جائے،نہ تو ایسا ہو کہ بچے کو اس کی صلاحیت اور استعداد سے زیادہ سبق دیا جائے کہ یاد کرنا مشکل ہو جائے اور نہ اتنا کم سبق دیا جائے کہ بچے کی صلاحیتیں ضائع ہوں،بہتر یہ ہے کہ بچے کی صلاحیت کا اندازہ لگا کر اس سے نسبتاً کم سبق دیا جائے تاکہ سبق بلا ناغہ مسلسل جاری رہے۔مثلاً ایک بچہ چھ سطریں سبق یاد تو کر سکتا ہے لیکن دشواری کے ساتھ،تو اسے پانچ سطریں سبق دیں تاکہ وہ بلاناغہ سبق سنا سکے۔ایسا نہ ہو کہ چھ سات سطریں سبق دے دیں اور وہ اپنا سبق کبھی ایک دن میں اور کبھی دو دن میں سنائے۔

(۲) سبق کی مقدار میں اضافہ کا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی بچہ زیادہ سبق لینے کا شوق ظاہر کرے تو سبق کی مقدار میں اضافہ کرکے آزمانا چاہیے کہ کیا بچہ آسانی سے زیادہ سبق سنا سکتا ہے یا نہیں؟اگر سنا سکے تو سبق کی مقدار میں اضافہ کر دینا چاہیے۔

(۳) اگر کسی وجہ سے بچے کو سبق یاد نہ ہو تو اسے کلاس میں یاد کروا دیں اور اسے نئے سبق سے بھی محروم نہیں کریں بلکہ تھوڑا بہت آگے سبق دے دیں تاکہ سبق کا ناغہ نہ ہو۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

(۴) سبق دیتے وقت بچوں، رواں اور مطالعہ پر زور دیں۔ جتنا سبق دینا ہو اتنی مقدار پر نشان لگا کر اس کے مطالعہ پر توجہ دی جائے۔ ابتدائی پارے ہوں تو ہجے نکال کر سنانے کا پابند کیا جائے اور اگر زیادہ پڑھ لیں تو رواں سنانے کا کہا جائے۔ سستی کی بنا پر اکثر اساتذہ کرام ہجے ترک کر دیتے ہیں جو بچے کے لیے نقصان دہ اور اساتذہ کے لیے مشکل کا باعث کا بنتے ہیں۔ لہٰذا اس بات کی خاص کوشش کی جائے کہ بچہ اپنا اگلا سبق خود ہجے وغیرہ نکال کر پڑھ لینے پر قادر ہو۔

حرفِ آخر

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ کسی چیز کی بنیاد جتنی مضبوط ہوگی وہ چیز اتنی ہو مضبوط اور پائیدار ہوگی اور جس چیز کی بنیاد جتنی کمزور ہوگی وہ چیز اتنی ہی کمزور اور ناپائیدار ہوگی۔ چنانچہ دیکھا گیا ہے کہ جب کسی عمارت کو بہت زیادہ بلند بنانا مقصود ہو تو اس کی بنیاد اتنی ہی گہری اور مضبوط بنائی جاتی ہے۔ تعلیم و تعلم کے شعبہ میں بھی یہی اصول ہے چنانچہ تجربہ میں یہ بات آئی ہے کہ جن بچوں کو نورانی قاعدہ اچھی طرح سمجھا کر پڑھا دیا جائے اور وہ حروف کو جوڑ کر لفظ بنا کر پڑھ لیں تو وہ قرآن پاک بڑی آسانی سے پڑھ لیتے ہیں اور اگر قاعدہ اچھی طرح نہ پڑھایا جائے تو انہیں آگے چل کر قرآن پاک روانی کے ساتھ پڑھنے میں مشکل پیش آتی ہے۔

ذرا سوچئے

کہ فطرتِ سلیم پر پیدا ہونے والے یہ بچے جنہیں والدین نے آپ کے پاس تعلیم کے لیے بھیجا ہے۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ انہیں جس مقصد کے لیے آپ کے پاس بھیجا ہے وہ مقصد آپ پورا کر رہے ہیں یا معذرت کے ساتھ صرف وقت گزاری کر رہے ہیں؟ اس سوال کا

جواب دل سے پوچھیے

آپ کا دل اگر آپ کے کام سے مطمئن ہے تو ہم مبارک باد پیش کرتے ہیں اور اگر آپ خود اپنے کام سے مطمئن نہیں ہیں تو اور زیادہ محنت کریں۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کو سامنے رکھتے ہوئے کام کریں اور اسی سے صلہ کی امید رکھیں۔

کلاس روم چھوڑنے سے پہلے

اپنے آپ سے پوچھیں کہ کیا آپ نے اس امانت کا حق ادا کر دیا ہے جو آپ کے سپرد کی گئی تھی؟ آخرت میں جواب دہی کا احساس اگر آپ کے دل کے اندر ہے تو پھر آپ کا دل سب سے بڑا مفتی ہے۔

قاعدہ اور ناظرہ کے معلمین

کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ کبھی بھی دل میں یہ نہ سوچیں کہ وہ کوئی معمولی کام کر رہے ہیں اور اس کام کی کوئی حیثیت نہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اونچی اونچی اور سر بفلک عمارتوں کی بنیاد کسی کو نظر نہیں آتی لیکن اس بات سے کوئی صاحب عقل و خرد انکار نہیں کر سکتا کہ ان بڑے بڑے محلات اور اونچی اونچی عمارتوں کا وجود ان بنیادوں کا رہینِ منت ہے جو اب دکھائی نہیں دے رہیں۔ بقول شاعر

سدا روپوش رہتے ہیں وہ پتھر
عمارت جن کے کاندھوں پر کھڑی ہے

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

چنانچہ ہمیشہ یہ بات آپ کے پیشِ نظر رہے کہ آپ بہت ہی اہم کام کر رہے ہیں اور اس کام کی اللہ تعالیٰ کے ہاں بڑی حیثیت ہے۔ کسی کوتاہ نظر کو آپ کا کام نظر نہ آئے تو نہ آئے، لیکن کوئی صاحبِ نظر آپ کے کام کی اہمیت سے انکار نہیں کر سکتا۔

نوٹ: اس کتاب یا یسرنا القرآن سیریز کی دیگر کتب یعنی "**کتاب المتعلم**" اور "**کتاب الوالدین**" کے حوالے سے کسی غلطی کی نشاندہی یا آراء کے لیے ادارہ کے پتے پر یا مؤلف کے ای میل ایڈریس qari_zia@yahoo.com پر رابطہ کریں۔

طالب دعا

قاری ضیاء اللہ ضیاء
دی سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ
E-500، پنجاب کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، غازی روڈ، لاہور

۲۷ رمضان المبارک ۱۴۳۱ھ

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

مؤلف کا تعارف

نام: ضیاءاللہ ضیاء

تعلیم: ابتدائی تعلیم مقامی اسکول میں حاصل کی۔مزید تعلیم کے لیے فیصل آباد اور پھر لاہور آگئے ۔عصری تعلیم بی اے تک حاصل کی اس کے ساتھ ساتھ وفاق المدارس الاسلامیہ پاکستان کے تحت حفظِ قرآن کا امتحان ممتاز درجے میں پاس کیا۔مدرسہ اشاعت العلوم فیصل آباد سے تجوید کی سند حاصل کی۔رابطۃ المدارس الاسلامیہ پاکستان کے تحت ۱۹۸۷ء میں منعقد ہونے والے امتحان برائے **شہادۃ العالمیۃ** (ایم۔اے عربی/اسلامیات) میں **پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کی۔**

علمی خدمات:

لاہور کے مختلف اداروں میں تعلیمی خدمات سرانجام دیں۔الاصلاح سنٹر، ماڈل ٹاؤن، لاہور میں ''حفظِ قرآن صرف ایک سال میں'' کے پروگرام کی بنیاد رکھی جس کے نتیجے میں 20 طلبا وطالبات نے ایک سال یا اس سے کم عرصے میں حفظِ قرآن مکمل کرنے کی سعادت حاصل کی۔

تحقیقی خدمات:

''**اَلْمَنْهَلُ**'' ویسٹ ووڈ کالونی لاہور میں ''Preparatory class برائے داخلہ ایم فل'' کی کلاسز کو ''تحقیق میں کمپیوٹر کا استعمال'' اور ''تحقیقی مقالہ جات'' لکھنے کی تربیت دی۔

فاضل مؤلف نے یونیورسٹی آف سینئر کیمرج کے نصاب کے مطابق تصنیف کردہ کتاب ''اسلامیات برائے اولیول'' کی تدوین کے فرائض سرانجام دیے۔

قومی تعلیمی پالیسی 2006ء کے نئے نصاب کے مطابق پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتاب ''اسلامیات برائے جماعت نہم'' اور ''اسلامیات برائے گیارھویں جماعت'' تالیف کیں علاوہ ازیں ''اسلامیات برائے جماعت سوم'' کی تدوین کی۔

موصوف آج کل دی سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ ویسٹ ووڈ کالونی لاہور میں بطور ریسرچ اسکالر کام کر رہے ہیں۔ادارہ کے ڈائریکٹر صاحب کے توجہ دلانے سے حفظ و ناظرہ قرآن کریم کے ضمن میں اپنے ذاتی تجربات، مشاہدات، حاصل مطالعہ اور ذہنی رجحانات قلم و قرطاس کے حوالے کیے جو ''**کتاب المعلم**''، **کتاب المتعلم**'' اور ''**کتاب الوالدین**'' کے ناموں سے زیور طباعت سے آراستہ ہوئیں۔اسی سلسلہ کی کتاب ''**کتاب المدارس**'' تکمیل کے مراحل میں ہے۔

اظہارِ تشکر

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے جو ہمارا حقیقی خالق و مالک ہے، اور درود و سلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو اللہ کے آخری نبی، ہمارے پیشوا، رہبر و رہنما ہیں اور جن کے قلبِ اطہر پر اللہ کے کلام کا نزول ہوا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے:

مَنْ لَمْ يَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ يَشْكُرِ اللّٰه

"جو شخص بندوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔"

سب سے پہلے میں اللہ رب العزت کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے بندۂ ناچیز کو اپنے کلام قرآن کریم کے حوالے سے کسی درجے میں کچھ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ اس کے بعد میں "سوسائٹی فار ایجوکشنل ریسرچ" میں کام کرنے والے تمام خواتین و حضرات کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں جنہوں نے اپنے قیمتی مشوروں سے مجھے نوازا۔

میں استاذِ محترم جناب قاری عبدالرحمٰن عثمانی صاحب اور جناب قاری نور محمد صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے اس مسوّدے کو پڑھا اور میری حوصلہ افزائی کی۔ میں محترم حاجی یعقوب صاحب (سابقہ ڈپٹی سیکریٹری پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ) کا احسان مند ہوں جنہوں نے کمال شفقت، محبت اور بے لاگ تبصروں سے کتاب کو مزیّن کرنے میں مدد دی۔ بالخصوص میں ادارہ ھذا کے ڈائریکٹر جناب مولوی جہانگیر محمود صاحب کا ممنونِ احسان ہوں جن کی ندرتِ فکر اس کتاب کا عنوان بنی اور جن کی رہنمائی، مشوروں اور کوششوں سے **"یسرنا القرآن"** کی یہ سیریز طباعت کے قابل ہوئی۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اس موقع پر مجھے اپنے بہت ہی عزیز دوست جناب قاضی ابو ذر غفاریؒ کو خراجِ عقیدت پیش کرنا ہے جن کی مساعی جمیلہ اور ذاتی دلچسپی اس مسوّدہ کی تیاری میں مدد و معاون رہی۔ قاضی ابو ذر صاحب کو مرحوم لکھتے ہوئے بڑا عجیب لگتا ہے لیکن یہ حقیقت ہے کہ موصوف 24 فروری 2010ء کو عبرت سرائے دہر کو خیر باد کہ کر ملک عدم میں جا بسے ہیں۔ ان کے جنازہ پر مجھے اس بات کا بڑی شدت سے احساس ہوا کہ

خلق کی خلق تیری چاہنے والی نکلی
میں تو سمجھا تھا فقط مجھ سے شناسائی ہے

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

لیول نمبر 1

یونٹ 1: نورانی قاعدہ   تختی نمبر 1 تا تختی نمبر 9

یونٹ 2: تجوید   مخارج کی درستگی

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

یونٹ نمبر 1

تختی نمبر 1 تا تختی نمبر 9

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

تختی نمبر 1 حروف ہجایا مفرد حروف

ہدف (Objective)

☆ **اس تختی کا مقصد بچے کو مفرد حروف کی پہچان کروانا ہے۔**

۱) اگر انفرادی طور پر پڑھانا ہے تو ٹیچر سب سے پہلے بچے سے اس کا نام پوچھے، اس کے ساتھ ایسی گفتگو کرے جس سے بچہ اس سے مانوس ہو جائے۔

۲) نرمی اور محبت کے ساتھ اپنے سامنے بٹھائے۔

۳) ٹیچر خود صحت لفظی کے ساتھ تسمیہ پڑھے، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھا کر حروف کہلوانا شروع کرے۔

۴) اس کے داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی ایک ایک حرف پر رکھ کر یوں کہلوائے **"الف، با، تا، ثا"**

۵) ٹیچر اس وقت تک بچے کو سبق کہلواتا رہے جب تک یہ اطمینان نہ ہو جائے کہ اب سبق یاد کرنا بچے کے لیے مشکل نہیں رہا۔

۶) اس بات کا ہمیشہ خیال رکھیں کہ سبق کی مقدار بچے کی استعداد اور صلاحیت کے مطابق ہو۔

۷) حروف کو معروف طریقہ سے پڑھائیں۔ الف کو کھینچ کر نہ پڑھنے دیں۔

۸) **"با، تا، ثا، حا، خا، را، زا، طا، ظا، فا، ہا، یا"** کو تھوڑا سا کھینچ کر پڑھائیں۔

۹) **"جیم، دال، ذال، سین، شین، صاد، ضاد، عین، غین، قاف، کاف، لام، میم، نون"** کو زیادہ کھینچ کر پڑھائیں۔

۱۰) **"وٗ"** کو **"واؤ"** پڑھائیں اور **"ص، ض، ط، ظ"** کو **"سواد، زواد، طوا، ظوا"** بالکل نہ پڑھنے دیں۔

۱۱) تختی مکمل کروانے کے بعد مختلف حروف پر انگلی رکھ کر بچے سے لفظوں کی پہچان کروائیں۔

۱۲) اگر حروف تہجی الگ الگ دستیاب ہوں تو ان کے ذریعے حروف کی پہچان کروائیں۔ مثلاً دال کا حرف بچے کے سامنے رکھ کر پوچھیں یہ کونسا حرف ہے؟ اسی طرح تمام حروف تہجی بلا ترتیب پوچھیں۔

۱۳) جب اس طرح سے حروف کی پہچان ہو جائے تو قرآن پاک سے مختلف حروف پوچھیں بچہ اگر نہ بتا سکے تو غصہ نہ کریں وہی حروف قاعدہ میں دکھائیں۔ پھر بھی نہ آئے تو بتا دیں۔

۱۳) مکمل صحت لفظی کے ساتھ پُر و باریک حروف کی رعایت کرتے ہوئے مفردات کی تختی مکمل کروائیں۔

۱۴) وہ حروف جن کو پڑھتے وقت آواز ناک میں جاتی ہے ان کے علاوہ کسی بھی حرف کی آواز کو ناک میں نہ لے جانے دیں، شروع ہی سے اس بات کا اہتمام کریں کہ بچہ ناک میں نہ پڑھے تمام آوازیں منہ سے آئیں۔

نوٹ: ہر تختی کے اختتام پر بچے کو شاباش دیں، کوئی چیز انعام کے طور پر بھی دیں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

تختی نمبر 2 مرکبات

ہدف (Objective)

☆ **مرکب (یعنی ملا کر لکھے ہوئے) حروف کی پہچان۔**

اس تختی میں مفرد حروف کو ملا کر لکھا گیا ہے تا کہ بچے کو پتا چل سکے کہ حروف کو جب ملا کر لکھا جاتا ہے تو ان کی شکل کیا بنتی ہے۔

۱) حروف ہجا جب دوسرے حروف سے ملا کر لکھے جاتے ہیں تو اس وقت پورے پورے نہیں لکھے جاتے بلکہ ان کے سرے ہی لکھے جاتے ہیں اس تختی میں ان کی وہ شکلیں لکھی گئی ہیں جن میں وہ دوسرے حرفوں سے مل کر آنے کی صورت میں لکھے جاتے ہیں۔

۲) بچہ اگر ہوشیار ہے تو اسے یہ بتایا جا سکتا ہے کہ حروف شروع میں آئیں تو ان کی یہ شکل ہوگی اور اگر درمیان میں آئیں تو یہ شکل ہوگی۔

۳) اس تختی میں "**ن ی ب ت ث**" وغیرہ شروع اور درمیان میں ایک جیسے ہی لکھے جاتے ہیں ان میں فرق اور پہچان صرف نقطوں ہی سے ہوگی۔

۴) اس تختی میں "**أ ، ؤ ، ئ**" وغیرہ کو ہمزہ الف کی شکل میں، ہمزہ واو کی شکل میں اور ہمزہ ی کی شکل میں لکھا ہوا دکھایا گیا ہے۔

۵) صحت لفظی کا ضرور خیال رکھیں بچے کو بار بار کہلوانے سے تلفظ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

۶) اس تختی کا امتحان لیں اگر اچھی طرح یاد نہ ہو تو دوبارہ پڑھا دیں۔

☆ اس تختی کی اتنی مشق ہو جانی چاہیے کہ بچے کو قرآن پاک میں جہاں سے بھی حروف کی پہچان کروائی جائے وہ فر فر بتا دے۔

تختی نمبر 3 حروف مقطعات

زیادہ تر نورانی قاعدوں میں حروف مقطعات کو مرکبات کی تختی کے بعد لکھا گیا ہے چونکہ ان حروف پر حرکات وغیرہ نہیں ہوتیں اس لیے ان کو یہاں لکھ دیا گیا ہے۔

۱) یہ حروف مقطعات اگر بچے یاد کر لیں تو بہت اچھا ہے اور باعث برکت ہے ورنہ ویسے ہی پڑھا دیں۔

۲) "الٓمّٓصٓ اور الٓمّٓرٰ" میں اس بات کا خیال رہے کہ میم کھینچتے وقت اس کی آواز ناک میں نہ جائے، اسی طرح "الٓرٰ" کی لام کو کھینچتے وقت آواز ناک میں نہ جائے۔

۳) "حٰمٓ ۚ عٓسٓقٓ" کے عین اور سین کے نون ساکن میں اور اسی طرح "کٓهٰیٰعٓصٓ" کے عین میں اخفا کرائیں۔

۴) جہاں میم مشدد ہو غنہ کروائیں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

تختی نمبر 4 حرکات

ہدف (Objective)

☆ **حرکات کی پہچان اور حرکت والے حروف کو پڑھنے کا طریقہ۔**

زبر، زیر اور پیش کی وجہ سے چونکہ حرفوں کی آوازیں بل جاتی ہیں اس لیے ان کو حرکات کہتے ہیں۔

۱) ان کے ذریعے حرفوں کو ایک دوسرے سے ملا کر کلمات بنائے جاتے ہیں۔

۲) بچوں کو یاد کرائیں کہ حرکت " زبر، زیر اور پیش " کو کہتے ہیں

۳) جس حرف پر "زبر، زیر اور پیش" ہو اسے متحرک کہتے ہیں۔

۴) جب ان حرکات کو بچے اچھی طرح پہچان لیں تب ان کو بچوں سے یہ تختی اس طرح سے پڑھائیں (ہمزہ زبر اَ، ہمزہ زیر اِ، ہمزہ پیش اُ،)

۵) یہ بھی سمجھا دیں کہ اگر الف پر "**زبر زیر یا پیش**" آئے تو اسے ہمزہ پڑھتے ہیں۔

۶) مہمل لفظ نہ کہلائیں مثلاً "**بَ بِ بُ** " کو پڑھا کر پھر نہ ملائیں یعنی بَبِبُ نہ پڑھائیں اس تختی سے مقصود صرف حرکات کی پہچان ہے۔

۷) حرکات کو کھینچنے نہ دیں۔ " اَ کو **آا** اور اِ کو **اِی** اور اُ کو **اُو** " نہ پڑھنے دیں اور اسے بتائیں کہ حرکت والے حرف کو کھینچنا نہیں ہے جن حروف کو کھینچنا ہے وہ آگے آرہے ہیں۔

۸) پیش پڑھتے وقت ہونٹوں کو خوب گول کر کے اور گولائی کا دائرہ کم سے کم رکھ کر ادا کرنے کی مشق کروائیں۔

۹) را پر زبر یا پیش ہو تو پُر پڑھائیں اور اگر زیر ہو تو باریک پڑھائیں۔

نوٹ: ہر بچے کو فرداً فرداً سبق پڑھائیں، یوں سمجھیں کہ ہر بچہ ایک مکمل کلاس ہے حرکات پڑھانے کے بعد بلیک بورڈ پر خوشخط مرکب حروف لکھیں اور ان پر حرکات لگا کر ہر بچے سے وہ حروف پوچھیں اس سے آپ کو اندازہ ہو جائے گا کہ کون کون سا بچہ سبق کو سمجھ پایا۔

تختی نمبر 5 تنوین

ہدف (Objective)

☆ **تنوین کسے کہتے ہیں اور کسی حرف پر تنوین ہو تو آواز کیسے ہوگی؟**

کسی حرف پر دو زبر، دو زیر یا دو پیش ادا کرتے وقت آخر میں جو نون کی آواز آتی ہے اسے تنوین کہتے ہیں

۱) تنوین کے ہجے اس طرح ہوں گے "ب" دو زبر "باً" "بً" "بٍ" دو زیر "بٍ" "ب" دو پیش "بٌ"

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

۲) جس حرف پر دوزبر ہوں اس کے آخر میں الف لکھا جاتا ہے یہ الف نہ پڑھنے میں آتا ہے اور نہ ہجے میں البتہ وقف کرتے وقت اس الف کو پڑھا جاتا ہے۔

۳) تنوین ہمیشہ حرف کے آخر پر ہوتی ہے۔

۴) تنوین والے حرف کو پڑھتے وقت آواز ناک میں جائے گی۔

تختی نمبر 6: مشق حرکات وتنوین

ہدف (Objective)

☆ اس تختی کا مقصد یہ ہے کہ حرکات اور تنوین کو ملا کر پڑھیں تو لفظ کی آواز کیسے آئے گی؟

۱) یہاں ہجے بچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا سبق پھر سے دہرائیں۔

۲) یاد رہے کہ جو حرف خالی ہے یعنی جس پر کوئی حرکت وغیرہ نہیں ہے اور پڑھنے میں بھی وہ لفظ نہیں آ رہا تو ہجوں میں بھی اس کا نام نہیں لیتے مثلاً "**اَبَدًا**" کے آخر میں جو الف ہے وہ حرکات سے خالی ہے اور پڑھنے میں بھی اس کا تلفظ نہیں ہو رہا ہے لہٰذا ہجے کرتے وقت یوں کہیں ہمزہ زبر اَ، ب زبر بَ، اَبَ، دال دوزبر دًا، **اَبَدًا**

۳) قاعدہ سے حروف پڑھا کر پھر بچے کو یہ حروف قرآن پاک میں دکھلائیں۔ بچے کو بتائیں کہ ان حروف کو اچھی طرح یاد کر لو کیونکہ یہی حروف پھر قرآن میں آئیں گے۔

تختی نمبر 7 کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش

ہدف (Objective)

☆ اس تختی کا مقصد یہ ہے کہ بچوں کو زبر، زیر اور پیش کے بعد کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش کا فرق اور اس کے نتیجے میں آوازوں کا فرق معلوم ہو۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ قرآن پاک میں کئی جگہوں پر حروف مدّہ کی بجائے کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش لکھا جاتا ہے مثلاً مَالِكِ کو مٰلِكِ، سُبْحَانَ کو سُبْحٰنَ اسی طرح يُحْيِي کو يُحْيٖ لکھا جاتا ہے اور یہ خالص رسمِ قرآنی کا معاملہ ہے اور رسمِ قرآنی پر بحث ہمارا موضوع نہیں لہٰذا اس ضمن میں بچے کو صرف یہ بتانا مقصود ہے کہ اگر

۱) کسی حرف پر کھڑی زبر، کھڑی زیر یا الٹا پیش آئے تو تھوڑا سا کھینچ کر پڑھنا ہے۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

۲) کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹے پیش والے حروف کو ایک الف کی مقدار سے زیادہ بالکل نہ کھینچے دیں۔
۳) لم اور ان میں اس بات کا خاص خیال کریں کہ الف کی آواز ناک میں نہ جانے پائے یعنی ماں اور ناں نہ پڑھا جائے۔
۴) الٹے پیش والی آواز مجہول نہ ادا ہو بلکہ ہونٹ خوب گول کر کے ادائیگی ہو۔
۵) حروف مستعلیہ یعنی (خـص ضـغط قظ) ان حروف پر اگر کھڑی زبر ہو تو الف کی آواز بھی موٹی ہوگی یعنی پُر پڑھے جانے والے حروف کی الف پُر پڑھائیں اور باریک پڑھے جانے والے حروف کی الف بھی باریک پڑھائیں اس کے برعکس کھڑی زیر اور الٹا پیش کی ی اور واو کی آواز ہر حال میں باریک ہوگی مثلاً صاد کھڑی زیر صی تو اس صورت میں ص کی آواز تو پُر ہوگی لیکن جونہی ی کی آواز شروع ہوگی تو آواز باریک ہو جائے گی۔
۶) حرکات اور کھڑی زبر وغیرہ والی تختیوں کا تقابل کروائیں کہ اگر حرف پر صرف زبر، زیر اور پیش ہے تو کیسے پڑھنا ہے اور اگر کھڑی زبر، کھڑی زیر اور الٹا پیش ہے تو کیسے پڑھنا ہے۔
۷) تمام حروف کی ادائیگی معروف ہو۔
۸) ہجے اس طرح کروائیں بٰ **کھڑی زبر** با، ب **کھڑی زیر** بِی، بٗ **الٹا پیش** بُوْ
۹) پچھلے اسباق کا امتحان لیتے رہیں۔

نوٹ: کھڑی زبر کی تختی الگ پڑھائیں، کھڑی زیر کی تختی الگ اور الٹے پیش کی تختی الگ پڑھائیں۔

تختی نمبر 8 مدّ و لین

ہدف (Objective)

☆ **اس تختی میں حروف مدّہ اور لین کے بارے میں بتایا جائے۔**

اس تختی کے دو حصے ہیں (۱) مدّہ (۲) لین

۱) حروف مدہ

حروف مدہ تین ہیں: الف۔ واو۔ ی

الف سے پہلے زبر، واو ساکن سے پہلے پیش اور ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو

۱) حروف کو ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھتے ہیں۔
۲) اس تختی میں بھی ان باتوں کا خاص خیال کریں جو کھڑی زبر وغیرہ کی تختی میں بیان کی جا چکی ہیں۔
۳) اس تختی کے ہجے اس طرح ہوں گے۔

ب زبر الف بَا، ب پیش واو بُو، ب زیر ی بِی

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

۲) حروفِ لین

واوساکن اوری ساکن سے پہلے زبر ہوتو یہ حروف لین کہلائیں گے۔

۱) لین کا معنی ہے نرم ۔ان حروف کو نرم ادا کرنا چاہیے اور ادائیگی میں جھٹکا نہیں دینا چاہیے۔

۲) ان حروف کو بھی معروف ادا کروائیں۔

۳) حروف مدہ کی طرح ان حروف کو کھینچنے نہ دیں، بقدر ضرورت کشش خودبخود ان حروف کے تلفظ میں پائی جائے گی۔

۴) حروف لین بَوْ اور بَیْ کو اس قدر جلدی پڑھائیں جس طرح قَف اور لَحْ کو جلدی پڑھتے ہیں۔

۵) واؤ لین بھی ہونٹ اچھی طرح گول کرنے سے ادا ہو گی۔

۶) ان حروف کے ہجے اس طرح ہوں گے **ب زبر واؤ بَوْ، ب زبری بَیْ** وغیرہ۔

تختی نمبر۹ مشق حرکات، کھڑی زبر وغیرہ، مدّ ولین وتنوین

ہدف (Objective)

☆ اس تختی کا مقصد یہ ہے کہ بچے نے اب تک جو اسباق پڑھے ہیں اس کی مشترک مشق ہو۔

۱) بچہ اگر اس تختی کے ہجے خود کر لیتا ہے اور حروف کا تلفظ کر لیتا ہے تو سمجھیں کہ آپ کی محنت رنگ لا رہی ہے۔

۲) اس تختی کے تمام حروف بھی قرآن پاک سے لیے گئے ہیں۔

۳) جَآءَ کے ہجے اس طرح کروائیں، **ج زبر الف مدّ جَآ ھمزہ زبرءَ جَآءَ**۔

جِایْءَ کے ہجے اس طرح کروائیں **ج زیری مدّ جِیۤ ھمزہ زبرءَ جِایْءَ** یہاں پر الف لکھنے میں ہے لیکن پڑھی نہیں جائے گی۔قرآن پاک میں دو جگہوں پر یہ لفظ آیا ہے۔

اسی طرح طَغٰی کے ہجے یوں ہوں گے **ط زبر طَ غ کھڑی زبر غٰا طَغٰی**۔

۴) ہجے کروانے کے بعد بغیر ہجوں کے بھی سنیں کیونکہ ہجوں سے مقصود تو حروف کا صحیح تلفظ ہے اصل مقصود ہجے نہیں ہیں۔

۵) پوری تختی پڑھانے کے بعد بیچ بیچ میں حروف پوچھیں۔

۶) پچھلا سبق بھی سنتے رہیں۔

۷) ہجے آرام سے کروائیں۔

۸) ہر حرف اور حرکت کا نام آرام آرام سے کہیں۔ بچوں کو مدّ کا قاعدہ نہ سمجھائیں۔

۹) حروف کی ادائیگی میں پُر اور باریک حروف کی رعایت ضرور کریں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

یونٹ نمبر 2

تجوید

اس لیول میں مخارج بتائے بغیر درست ادائیگی کرواتے رہیں۔

۱) **ت** اور **ط** کا فرق آوازوں کے ذریعے۔

۲) **ث،س،ص** ' **ذ، ز، ظ**' کافرق۔

۳) **ہمزہ** اور **ہ** کافرق۔

۴) **ق،ک** اور **ع،ح** وغیرہ حروف کی مشق کروائی جائے۔

۵) حروف مستعلیہ کو خوب پُر کر کے پڑھائیں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.org.pk

لیول نمبر 2

یونٹ نمبر 1: نورانی قاعدہ — تختی نمبر 10 تا تختی نمبر 16

یونٹ نمبر 2: تجوید — مخارج کی درستگی

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

یونٹ نمبر 1

تختی نمبر 10 تا تختی نمبر 16

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

تختی نمبر 10 سکون یعنی جزم

ہدف (Objective)

☆ اگر حرف پر جزم یعنی سکون ہو تو حرف کی ادائیگی کیسے ہوگی؟

۱) حرکت کا الٹ سکون ہے یعنی جن حروف پر حرکات ہوں ان کو تو ہلایا جاتا ہے جبکہ جن حروف پر جزم ہو ان کو سوائے پانچ حروف قلقلہ یعنی "ق، ط، ب، ج، د" کے ہلایا نہیں جاتا۔

۲) "ق، ط، ب، ج، د" ان پانچ حروف پر اگر جزم ہو تو پڑھتے وقت آواز مخرج سے ٹکرا کر واپس آئے گی اس کو قلقلہ کہتے ہیں۔

۳) حروف قلقلہ کی خوب مشق کروائیں۔

۴) ان حروف قلقلہ کے علاوہ کسی حرف کو ساکن پڑھنے کی صورت میں ہلنے نہ دیں۔

۵) اس تختی میں ساکن حروف اپنے مخارج سے صحیح طریقے سے نکلتے ہیں اس لئے اس تختی کی خوب مشق کروائیں۔

۶) جزم کی مختلف شکلیں بھی بتائیں اور ان کی پہچان کروائیں۔

۷) جزم والے حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

۸) جزم والا حرف صرف ایک دفعہ پڑھا جاتا ہے۔

۹) اس تختی کی خوب مشق کروائیں، اگر اس تختی میں ادائیگی درست ہوگئی تو سمجھیں کہ آپ نے قرآن پاک پڑھانے کی صحیح بنیاد رکھ دی ہے۔

۱۰) ملتے جلتے آوازوں والے حروف "ث، س، ص" اسی طرح "ذ، ز، ظ" اسی طرح "ت" اور "ط" میں اور "ق" اور "ک" میں فرق کروائیں۔

☆ یہ تختی بڑی اہمیت کی حامل ہے، کہا جاسکتا ہے کہ صحت لفظی کا زیادہ تر دارومدار اس تختی پر ہے۔

تختی نمبر 11 مشقِ سکون وحرکات وغیرہ

۱) جس حرف پر جزم ہو اسے پچھلے حرف سے ملا کر پڑھتے ہیں۔

۲) حروف قلقلہ میں قلقلہ کروائیں۔

۳) ہمزہ پر جزم ہو تو اسے جھٹکے سے ادا کریں لیکن ہلانا نہیں ہے۔

۴) نون ساکن کے بعد اگر حروفِ اخفا آئیں تو نون میں اخفا کریں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

۵) پُر اور باریک حروف کی رعایت کریں۔

۶) اس تختی میں بعض جگہوں پر وقف کی علامات لکھی گئی ہیں یہاں بچوں کو وقف کا طریقہ بتائیں۔

۷) خیال رہے کہ متحرک حرف جزم والے حرف سے جلدی سے مل جائے، متحرک حرف میں "مد" نہ ہونے پائے۔

۸) را ساکن سے پہلے زبر یا پیش ہو تو را پُر پڑھیں اور زیر ہو تو باریک پڑھیں۔

تختی نمبر 12 تشدید

۱) بچوں کو شد کی شکل بتائیں۔

۲) کسی حرف پر شد ہو تو اسے دو دفعہ پڑھتے ہیں۔

۳) جس حرف پر شد ہو اسے مشدد کہتے ہیں۔

۴) مشدد حرف کو مضبوطی کے ساتھ اور ذرا رک کر ادا کرتے ہیں۔

۵) نون مشدد اور میم پر غنہ کروائیں۔

۶) را مشدد کو پُر اور باریک پڑھنے کے لئے را پر جو حرکت ہوگی اس کا اعتبار ہوگا، ماقبل حرکت کا اعتبار نہیں ہوگا۔

۷) تشدید والا حرف بھی پچھلے والے حرف سے مل کر آئے گا اور ہجوں میں اس کا نام دو دفعہ آئے گا مثلاً ہمزہ زبر بَ اَبْ ب زبر بَ اَبَّ

۸) تشدید کے ہجے کرتے وقت تشدید والے حرف کا نام ایک ہی سانس میں لیں بیچ میں رکنا نہیں چاہیے۔

تختی نمبر 13 تشدید

۱) اس مشق کا مقصد یہ ہے کہ مشدد حروف کی شکل اور ان کے تلفظ سے آگاہی ہو۔

۲) تختی نمبر 12 میں جو اصول بتائے گئے ہیں وہ یہاں بھی لاگو ہوں گے۔

۳) ہجوں سے پڑھانے کے بعد رواں یعنی بغیر ہجوں کے بھی پڑھائیں۔

۴) اس تختی میں وہ الفاظ ہیں جن میں مشدد حرف کے بعد متحرک حروف آئے ہیں۔

تختی نمبر 14 مشقِ تشدید مع سکون

۱) اس تختی میں مشدد حروف کے بعد ساکن حروف آئے ہیں۔

۲) یہ تمام حروف قرآن پاک سے لیے گئے ہیں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

۳) تشدید والے حرف کو جزم والے حرف سے ملانے کے لئے یوں ہجے کریں گے۔ مثلاً لفظ "مَرُّوْا" را مشدد ہے اور اس کے بعد والا حرف ساکن ہے ہجے یوں کریں گے "م زبر د مَرْ را پیش واو رُوْ مَرُّوْا"

۴) وقف کا طریقہ بھی بتائیں۔

تختی نمبر 15 تشدید مع تشدید

☆ اس تختی میں وہ الفاظ دیے گئے ہیں جو مشدّد کے بعد پھر مشدّد آئے ہیں۔

۱) یہ سب الفاظ قرآن پاک سے لیے گئے ہیں۔

۲) ان کے ہجے یوں ہوں گے مثلاً

(يَزَّكّٰى) "ی زبر ز یَزْ ز زبر ک زَکْ یَزَّکْ ک کھڑی زبر کا یَزَّکّٰی

تختی نمبر 16 حروف مدّہ کے بعد تشدید

۱) ان الفاظ کے ہجے یوں کریں گے۔ مثلاً (ضَآ لًّا) "ض زبر الف مد لام ضَآلْ لام دو زبر لًا ضَآلًّا"

۲) سابقہ تختیوں کی طرح اس تختی کو بھی پہلے ہجوں سے پڑھائیں پھر روانی سے بغیر ہجوں کے پڑھائیں۔

۳) ادغام والے حروف کے بارے میں بچوں کو صرف اتنا بتا دیں کہ شد سے پہلے اگر جزم والا حرف ہو تو اس جزم والے حرف کو نہیں پڑھیں مثلاً "مِنْ رَّبِّهِمْ" یہاں پر نون نہ پڑھیں بلکہ م کو " ر " کے ساتھ ملا دیں لیکن یاد رہے کہ ہجے کرواتے وقت نون کا نام آئے گا ہجے یوں کریں "م زیر نون را مِرْ، را زبر ب رَبْ، مِنْ رَّبْ، ب زیر بِ، مِنْ رَّبِّ، ہ زیر م هِمْ، مِنْ رَّبِّهِمْ"

۴) قواعد تجوید کی رعایت کرتے ہوئے پڑھائیں اور اس ضمن میں کبھی بھی تساہل سے کام نہ لیں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

یونٹ نمبر 2

تجوید

اس لیول میں مخارج بتائے بغیر درست ادائیگی کرواتے رہیں۔

۱) **ت** اور **ط** کا فرق آوازوں کے ذریعے۔

۲) **ث،س،ص ' ذ، ز، ظ '** کافرق۔

۳) **ہمزہ** اور **ہ** کافرق۔

۴) **ق،ک** اور **ع،ح** وغیرہ حروف کی مشق کروائی جائے۔

۵) حروف مستعلیہ کو خوب پُر کر کے پڑھائیں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

لیول نمبر 3

یونٹ نمبر 1: ناظرہ قرآن مجید (۱) سورۃ الفاتحہ

(۲) سورۃ القدر تا سورۃ الناس

(۳) پارہ نمبر 1

یونٹ نمبر 2: حفظ سورۃ النصر تا سورۃ الناس

یونٹ نمبر 3: تجوید اظہار، قلقلہ اور غنّہ

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

یونٹ نمبر 1

ناظرہ قرآن مجید (۱) سورۃ الفاتحہ

(۲) سورۃ القدر تا سورۃ الناس

(۳) پارہ نمبر 1

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

الحمد للہ ثم الحمد للہ رب کائنات کی مہربانی اور فضل و کرم سے اس لیول تک پہنچ کر بچے نے نورانی قاعدہ مکمل کرلیا۔اس کو حروف کی پہچان اور ان حروف کو ایک دوسرے کے ساتھ ملانے کا طریقہ بھی سمجھ آ گیا لہٰذا اب اسے پارہ شروع کروادیں۔

یونٹ نمبر 1 ☆ناظرہ قرآن مجید

(۱) سورۃ الفاتحہ

(۲) سورۃ القدر تا سورۃ الناس

اس لیول میں بچے کو موٹے حروف والا انتیسواں پارہ دیں۔

بچے کو بتائیں کہ

۱) قرآن پاک کو ہاتھ لگانے سے پہلے وضو کرتے ہیں اور بغیر وضو قرآن پاک کو ہاتھ نہیں لگاتے۔

۲) قرآن پاک پڑھنے سے پہلے تعوُّذ یعنی **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم** پڑھتے ہیں اور ہر اچھا کام کرنے سے پہلے تسمیہ یعنی **بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم** پڑھتے ہیں استاذ صحیح تلفظ کے ساتھ تعوذ اور تسمیہ پڑھے اور بچے کو کہلوائے۔

۳) سب سے پہلے سورۃ الفاتحہ پڑھائیں۔

۴) پڑھائی جانے والی سورۃ کا نام بھی یاد کروائیں۔

۵) پھر سورۃ الناس کا سبق دیں ہر آیت پر وقف کروائیں۔

۶) نون مشدّد پر غُنّے کا خاص خیال کریں۔

۷) سورۃ الفلق میں لفظ " وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ " کو پڑھاتے وقت خاص خیال کریں۔اس لفظ کو بچے اکثر غلط پڑھتے ہیں۔اس کے علاوہ قلقلہ کروانے کی طرف بھی توجہ دیں۔ہر آیت کے آخر میں وقف اور قلقلہ کروائیں۔

۸) سورۃ الاخلاص میں " وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ " پر خاص توجہ دیں۔اسے بچے "وَلَمْ يَكُنْ لَاهٗ " پڑھتے ہیں اسی طرح "كُفُوًا" کو "كُفْوًا" پڑھتے ہیں۔

۹) سورۃ الماعون میں "يَدُعُّ الْيَتِيْمَ " کو بچے "يُدْعُ الْيَتِيْمَ "پڑھتے ہیں اس کا خیال رکھیں۔

۱۰) سورۃ قریش کا نام پڑھاتے وقت خیال کریں کہ بچہ اسے دیگر سورتوں کی طرح سورۃ القریش نہ کہے۔

۱۱) سورۃ العَصر کو بچے سورۃ العَصَر پڑھتے ہیں اس کا تلفظ درست کروائیں۔

۱۲) سورۃ الزلزال میں "اَشْتَاتًا لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ" کو "اَشْتَاتًا لِيَرَوْا اَعْمَالَهُمْ" پڑھتے ہیں اس کا خیال کریں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

۱۳) اگران سورتوں میں بچے سے ہجے کروالیں تو بہت بہتر ہے۔

۱۴) آگے سبق دیں لیکن سبق کے علاوہ پچھلی سورتوں میں سے ایک سورۃ روزانہ سنیں۔

(۳) پارہ نمبر 1

۱) صحت لفظی اور وقوف پر خاص توجہ دیں، کوشش کریں کہ بچہ ابھی سے درست ادائیگی کرے اور وقف ٹھیک طرح سے کرے۔

۲) بچے کو ناک میں بالکل نہ پڑھنے دیں۔

۳) رکوع، ربع، نصف اور ثلاثہ کی پہچان کروائیں۔

یونٹ نمبر 2 ☆حفظ: (سورۃ النصر تا سورۃ الناس)

چھوٹی سورتیں ناظرہ پڑھانے کے بعد حفظ بھی کروائیں اور درج بالا تمام امور کا خیال کریں۔ حفظ اور ناظرہ میں فرق صرف زبانی اور دیکھ کر پڑھنے کا ہو۔ ناظرہ پڑھاتے وقت تمام قواعد کا اسی طرح خیال کریں جس طرح حفظ میں کیا جاتا ہے۔

یونٹ نمبر 3 ☆تجوید

اس لیول میں چونکہ بچے نے قرآن پاک کی سورتیں، حفظ اور ناظرہ پڑھنی ہیں اور بچے کی عمر بھی اتنی ہے کہ وہ آسانی سے ان باتوں کو سمجھ سکتا ہے کہ غنہ، اظہار اور قلقلہ کا اصول کیا ہے لہٰذا اسے ناظرہ اور یاد پڑھاتے وقت ساتھ ساتھ پوچھتے رہیں کہ آپ نے اس جگہ غنہ، اظہار یا قلقلہ کیوں کیا ہے؟

1 : اظہار

اظہار کا مطلب ہے ظاہر کر کے پڑھنا یعنی آواز کو ناک میں نہ لے جانا اور جلدی پڑھنا

حروف اظہار 6 ہیں

ء ہ ع ح غ خ

حروف حلقی یعنی جو حروف حلق سے نکلتے ہیں ان کو حروف اظہار بھی کہتے ہیں

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

قاعدہ

نون ساکن اور تنوین کے بعد اگر حروفِ حلقی میں سے کوئی حرف آجائے تو آواز کو ناک میں نہیں لے جائیں گے اور جلدی سے اگلا حرف پڑھ لیں گے جیسے اَنْعَمْتَ

مثالیں

تنوین اور حروفِ اظہار	نون ساکن اور حروفِ اظہار دوسرے کلمہ میں	نون ساکن اور حروفِ اظہار ایک کلمہ میں
كُلٌّ اٰمَنَ	مِنْ اَجْرٍ	يَنْئَوْنَ
فَرِيْقًا هَدٰى	مِنْ هَادٍ	مُنْهَمِرٍ
حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ	مِنْ عِلْمٍ	اَنْعَمْتَ
حَكِيْمٌ حَمِيْدٌ	مِنْ حَكِيْمٍ	يَنْحِتُوْنَ
قَوْلًا غَيْرَ الَّذِىْ	مِنْ غِلٍّ	فَسَيُنْغِضُوْنَ
يَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ	مِنْ خَيْرٍ	وَالْمُنْخَنِقَةُ

2 : قلقلہ

حروفِ قلقلہ 5 ہیں۔ ان کا مجموعہ ہے۔ قطب جد یعنی

ق ط ب ج د

ان حروف میں سے اگر کوئی حرف ساکن ہو یا وقف کی صورت میں ساکن کیا گیا ہو یا حروفِ قلقلہ مُشدّد ہوں اور وقف کریں تو قلقلہ کریں۔

مثالیں

(ا) حروفِ قلقلہ ساکن ہوں

قَدْجَاءَ كُمْ ، صَبْرًا ، بَطْشَ ، مَقْرَبَةٍ ، اِطْعَامٌ

(۲) حروفِ قلقلہ ساکن نہ ہو لیکن وقف کی صورت میں ساکن کیا گیا ہو

وَمَا كَسَبَ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o مَا خَلَقَ o مُحِيْطٌ o مِنْ شَكْلِهِ اَزْوَاجٌ

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

(۳) حروف قلقلہ مشدد ہواور اس پر وقف کریں وَتَبَّ ، بِالْحَقِّ

بچے کو قلقلہ کر کے بتائیں اور سمجھائیں کہ جس طرح ربڑ کی گیند کو دیوار پر ماریں تو وہ واپس لوٹ کر آتی ہے اسی طرح آواز مخرج سے ٹکرا کر واپس آئے تو اسے قلقلہ کہتے ہیں۔

3: غنہ کرنا

حروف غنہ دو ہیں۔

(۱) نون

(۲) میم

قاعدہ

اگر نون یا میم پر شد ہو تو آواز کو تھوڑی دیر کے لے ناک میں لے جائیں۔ اسے غنہ کرنا کہتے ہیں جیسے **اَنَّ** اور **ثُمَّ**

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

لیول نمبر 4

یونٹ نمبر 1: ناظرہ قرآن مجید   پارہ نمبر 2 تا پارہ نمبر 10

یونٹ نمبر 2: حفظ   (۱) آیۃ الکرسی

(۲) سورۃ الفیل تا سورۃ الکافرون

یونٹ نمبر 3:   سجدہ تلاوت

یونٹ نمبر 4: تجوید   اخفا، ادغام، اقلاب

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

یونٹ نمبر 1

☆ناظرہ قرآن مجید پارہ نمبر 2 تا پارہ نمبر 10

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

تعوذ اور تسمیہ

۱) قرآن پاک شروع کرنے سے پہلے تعوذ ضرور پڑھائیں۔

۲) کوئی سورۃ شروع کرنا ہے تو تسمیہ پڑھنا بھی ضروری ہے۔

۳) پڑھتے ہوئے کوئی سورۃ بیچ میں آجائے تو بھی تسمیہ پڑھ کر سورۃ شروع کریں۔

۴) سورۃ التوبہ کے شروع میں بسم اللہ نہیں پڑھی جاتی۔

۵) بچے نے چونکہ تیسویں پارہ کا آخری ربع ناظرہ اچھی طرح پڑھا ہوا ہے اور کچھ سورتیں حفظ بھی کرلی ہیں، اس کا تلفظ بھی کسی حد تک درست ہے لہٰذا اسے پانچ سے لیکر دس آیات تک سبق دیں لیکن اگر استاذ سمجھتا ہے کہ ابھی زیادہ سبق نہیں دینا تو استاذ اپنی مرضی سے سبق کم یا زیادہ کرسکتا ہے۔

☆ قرآن پاک میں چند الفاظ ایسے ہیں جو لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح۔

پارہ نمبر 1 سے پارہ نمبر 10 تک ایسے الفاظ کی فہرست

نمبر	پارہ نمبر	سورۃ	آیت نمبر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
۱)	۲	البقرۃ	۲۴۸	یَبْصُۜطُ	یَبْسُطُ
۲)	۸	الاعراف	۶۹	بَصْۜطَةً	بَسْطَةً

درج ذیل الفاظ میں الف لکھا ہوا ہے لیکن پڑھنا نہیں ہے اور قرآن پاک میں ایسے الف کے اوپر ۠ ایسا نشان بھی لگا ہوا ہے۔

نمبر	پارہ نمبر	سورۃ	آیت نمبر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
۳)	۴	آل عمران	۱۴۴	اَفَا۠ئِنْ مَّات	اَفَئِنْ مَّاتَ
۴)	۴	آل عمران	۱۵۷	لَاا۠لَى اللّٰهِ	لَاِلَى اللّٰهِ
۵)	۱۰	الانفال	۶۶	مِا۠ئَةٌ / مِا۠ئَتَيْنِ	مِئَةٌ/ مِئَتَيْنِ
۶)	۱۰	التوبۃ	۴۷	وَلَا۠اَوْضَعُوْا	وَلَاَوْضَعُوْا
۷)	۷	الانعام	۳۴	مِنْ نَبَا۠ءِ	مِنْ نَبَ ءِ

۸) لفظ مَلَا۠ئِهٖ جہاں بھی آئے اسے مَلَئِهٖ پڑھنا ہے۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

درج ذیل الفاظ کے آخر میں الف لکھا ہوا ہے اس الف کو کسی صورت میں نہیں پڑھیں گے یعنی نہ وقف کی صورت میں اور نہ ملا کر پڑھنے کی صورت میں ۔مثلاً

نمبر	پارہ نمبر	سورۃ	آیت نمبر	لکھنے کی صورت	ملا کر پڑھنے کی صورت	وقف کرنے کی صورت
۹)	۲	البقرۃ	۲۳۷	اَوْ يَعْفُوَا	اَوْ يَعْفُوَ	اَوْ يَعْفُوْ
۱۰)	۶	المائدۃ	۲۹	اَنْ تَبُوْٓءَا	اَنْ تَبُوْٓءَ	اَنْ تَبُوْٓءْ

نوٹ: لفظ اَنْ تَبُوْٓءَا قرآن پاک کے نئے نسخوں میں اب اَنْ تَبُوْٓاَ لکھا ہی آ رہا ہے اگر کسی کے پاس پرانا نسخہ ہو تو درج بالا قاعدہ استعمال ہوگا۔

۱۱) لفظ اَنَا جہاں بھی آئے اسے اَنَ پڑھانا ہے لیکن لفظ اَنَا پر وقف کی صورت میں الف پڑھیں گے۔

☆درج ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔

(۱) دوزبر پر وقف کی صورت میں الف پڑھیں مثلاً عَلِيْمًا، خَبِيْرًا ، سَوَآءً پر وقف کریں تو عَلِيْمَا، خَبِيرَا ، سَوَآءَا پڑھیں۔

(۲) گول "ۃ" کو وقف کی صورت میں "ہ" پڑھیں۔

(۳) ہمزہ ساکن پر وقف کریں تو جھٹکے کے ساتھ رکیں مثلاً اٰمَنَ السُّفَهَآءُ پر وقف کریں تو ہمزہ کو ساکن کریں اور جھٹکے کے ساتھ ٹھہریں۔

(۴) پارہ نمبر 7 سورۃ الانعام آیت نمبر ۷ لفظ قِرْطَاس کی را کو پُر پڑھیں۔

(۵) پارہ نمبر 7 سورۃ المائدۃ آیت نمبر ۱۰۶ لفظ اِنِ ارْتَبْتُمْ کی را کو پُر پڑھیں۔

(۶) پارہ نمبر 3 سورۃ یوسف آیت نمبر ۸۱ لفظ اِرْجِعُوْا کی را کو پُر پڑھیں۔

(۸) پارہ نمبر 15 سورۃ الاسراء آیت نمبر ۲۴ لفظ رَبِّ ارْحَمْهُمَا کی را کو پر پڑھیں۔

(۹) پارہ نمبر 18 سورۃ النور آیت نمبر ۵۰ لفظ اَمِ ارْتَابُوْا کی را کو پر پڑھیں۔

(۱۰) پارہ نمبر 18 سورۃ النور آیت نمبر ۵۵ لفظ الَّذِى ارْتَضٰى کی را کو پر پڑھیں۔

(۱۱) پارہ نمبر 19 سورۃ النمل آیت نمبر ۳۷ لفظ اِرْجِعْ کی را کو پُر پڑھیں۔

(۱۲) لَئِنْۢ بَسَطْتَّ میں ادغامِ ناتمام ہوا ہے۔پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ **طا** کو **تا** کے ساتھ ملا کر اس طرح پڑھیں کہ **طا** پُر اور بغیر قلقلہ کے جب کہ **ت** باریک ادا ہو۔

(۱۳) پارہ نمبر ۹ سورۃ الاعراف کی آخری آیت سجدہ کی ہے وہاں پر سجدہ کروایا جائے ۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

یونٹ نمبر2: حفظ ☆آیۃ الکرسی

☆سورۃ الفیل تا سورۃ الکافرون

☆ آیۃ الکرسی زبانی یادکروائی جائے۔

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۝

یونٹ نمبر3 ☆ سجدہ تلاوت

قرآن پاک میں 14 مقامات ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے اس کو سجدہ تلاوت کہتے ہیں۔

تلاوت کرتے وقت جب سجدہ کی آیت تلاوت کرے اسی وقت سجدہ کرلینا چاہیے اگر کسی وجہ سے اس وقت سجدہ نہیں کیا تو بعد میں کرلیں۔

سجدہ تلاوت ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہوکر تکبیر کہتا ہوا ایک سجدہ کرے اور پھر تکبیر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہو، لیکن اگر بیٹھے بیٹھے ہی سجدہ میں چلا گیا اور سجدہ سے اٹھ کر بیٹھ گیا تب بھی سجدہ ادا ہوگیا۔

نوٹ: کلاس میں چونکہ سجدہ کرنے کی جگہ نہیں ہوگی لہٰذا بچے سے کہیں کہ وہ گھر جا کر سجدہ کرلے اور دوسرے دن اس سے پوچھیں کہ اس نے سجدہ تلاوت کیا تھا یا نہیں؟

یونٹ نمبر4 ☆تجوید

1: اخفا

اخفا کا مطلب ہے آواز کو تھوڑی دیر کیلئے ناک میں لے جانا، حروف اخفا 15 ہیں

ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق ك

قاعدہ:

نون پر اگر جزم یعنی (سکون) ہو یا کسی حرف پر **دوزبر دوزیر یا دوپیش** ہوں اور اس کے بعد حروف اخفا میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفا کریں

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

یعنی آواز کو ایک الف کی مقدار ناک میں لے جا کر پھر آگے پڑھیں۔

مثالیں

نون ساکن اور حرف اخفا ایک کلمہ میں	نون ساکن اور حرف اخفا دو کلموں میں	تنوین اور حرف اخفا
مَنْصُوْرًا	اَنْ صَدُّوْكُمْ	عَمَلًا صَالِحًا
ءَاَنْذَرْتَهُمْ	مِنْ ذَكَرٍ	سِرَاعًا ذٰلِكَ
مَنْثُوْرًا	مِنْ ثَمَرَةٍ	نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا ثُمَّ
مِنْكُمْ	مَنْ كَانَ	نَاصِيَةٍ كَاذِبَةٍ
اَنْجٰىكُمْ	اِنْ جَآءَكُمْ	صَبْرًا جَمِيْلًا
اَلْمُنْشِئُوْنَ	لِمَنْ شَآءَ	غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ
يَنْقَلِبُ	وَاِنْ قِيْلَ	عَلِيْمًا قَدِيْرًا
مِنْسَاَتَهٗ	مِنْ سُلٰلَةٍ	سَلٰمًا سَلٰمًا
اَنْدَادًا	مِنْ دَآبَّةٍ	عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِكَ
يَنْطِقُوْنَ	مِنْ طَيِّبٰتِ	صَعِيْدًا طَيِّبًا
اَنْزَلْنٰهُ	فَاِنْ زَلَلْتُمْ	نَفْسًا زَكِيَّةً
اِنْفِرُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	سُبُلًا فِجَاجًا
مُنْتَهُوْنَ	مِنْ تَحْتِهَا	جَنّٰتٍ تَجْرِىْ
مَنْضُوْدٍ	قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ	مُسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ
اُنْظُرُوْا	مِنْ ظَهِيْرٍ	ظِلًّا ظَلِيْلًا

2: ادغام

ادغام کا مطلب ہے پہلے حرف کو دوسرے حرف سے ملا دینا۔ حروف ادغام 6 ہیں۔ ان حروف کا مجموعہ "**يَرْمَلُوْن**" ہے۔ یعنی **ی ر م ل و ن**

قاعدہ:

نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف ادغام یعنی حروف یرملون میں سے کوئی حرف آئے تو ادغام ہوگا۔

ی ن م و (ینمو) میں ادغام کے ساتھ غنہ بھی ہوگا، **ل** اور **ر** میں غنہ کے بغیر ادغام ہوگا، اس قاعدے کو یرملون کا قاعدہ بھی کہتے ہیں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

SER Society for Educational Research

مثالیں

تنوین کے بعد حروف ادغام بالغنہ	نون ساکن کے بعد حروف ادغام بالغنہ
وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ	مَنْ يَّقُوْلُ
يَوْمَئِذٍ نَّاعِمَةٌ	مِنْ نِّعْمَةٍ
سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ	مِنْ مَّاءٍ
نَعِيْمًا وَّ مُلْكًا	مِنْ وَّلِيٍّ
تنوین کے بعد حروف ادغام بلاغنہ	**نون ساکن کے بعد حروف ادغام بلاغنہ**
غَفُوْرًا رَّحِيْمًا	مِنْ رَّبِّهِمْ
رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ	مِنْ لَّدُنْهُ

نوٹ: نون ساکن اور حروف ادغام اگر ایک کلمہ میں ہوں تو ادغام نہیں ہوگا مثلا

(ا) اَلدُّنْيَا ۔ قِنْوَانٌ ۔ صِنْوَانٌ اور بُنْيَانٌ ۔ان کلمات میں نون ساکن اور حروف ادغام ایک کلمہ میں ہیں لہٰذا ادغام نہیں ہوگا۔

(۲) يٰسٓ o وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ میں یاسین کی نون کا والقرآن کی واو میں اور نٓ o وَالْقَلَمِ میں نون کا واو میں ادغام نہ کریں بلکہ اظہار کریں۔

3: اقلاب

اقلاب کے معنی ہیں بدلنا

حرف اقلاب ایک ہے یعنی **ب**

قاعدہ: اگر نون ساکن یا تنوین کے بعد **ب** آجائے تو اس نون ساکن یا تنوین کو میم سے بدل دیں اور پڑھنے میں اخفا کریں۔ مثلاً

تنوین کے بعد حرف اقلاب	نون ساکن اور حرف اقلاب دو کلموں میں	نون ساکن اور حرف اقلاب ایک کلمہ میں
اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	اَنْۢبِئْهُمْ

☆ قرآن پاک میں ایسی جگہوں پر نون کے بعد چھوٹا سا میم بھی لکھا ہوتا ہے اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ یہاں نون کی بجائے میم پڑھنا ہے۔

نوٹ: بچے کو بتائیں کہ 6 حروف ادغام 6 حروفِ حلقی اور 1 حرفِ اقلاب کے علاوہ باقی حروف اخفا ہیں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

حروفِ حلقی: ء ہ، ع ح، غ خ

حروفِ ادغام: ی ر م ل و ن (یرملون)

حرفِ اقلاب: ب

حروفِ اخفا: ت ث ج د ذ ز س ش ص ض ط ظ ف ق

۱) نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف اخفا میں سے کوئی حرف آجائے تو اخفا ہوگا۔

۲) نون ساکن اور تنوین کے بعد حروف ادغام میں سے **"ی،م،و،ن"** آئے تو ادغام کے ساتھ غنہ بھی ہوگا۔

۳) نون ساکن اور تنوین کے بعد حرف اقلاب یعنی ب آئے تو اقلاب کے ساتھ اخفا بھی ہوگا۔

۴) میم ساکن کے بعد حرف ب آئے تو بھی اخفا ہوگا جیسے **تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ**

۵) میم ساکن کے بعد میم آجائے تو غنہ ہوگا جیسے **لَهُمْ مَّايَشَاؤن**

۶) میم ساکن کے بعد ب اور میم کے علاوہ جتنے حروف آئیں گے تو میم کو ظاہر کر کے پڑھیں ف اور و او میں خوب اظہار کریں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

لیول نمبر 5

یونٹ نمبر 1:	ناظرہ قرآن مجید	پارہ نمبر 11 تا پارہ نمبر 20
یونٹ نمبر 2:	حفظ	سورۃ القارعۃ تا سورۃ الھمزۃ
یونٹ نمبر 3:	تجوید	باریک و پُر حروف

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

یونٹ نمبر 1

☆ناظرہ قرآن مجید   پارہ نمبر 11 تا پارہ نمبر 20

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

یونٹ نمبر 1 ☆ناظرہ قرآن مجید پارہ نمبر 11 تا پارہ نمبر 20

لیول نمبر 4 میں ہم نے بچوں کو ناظرہ قرآن پاک پڑھانا شروع کیا تھا اور اس لیول میں انہوں نے اللہ تعالٰی کی مہربانی اور آپ کی محنت سے 10 پارے مکمل کر لئے تھے ماشاءاللہ اب انہیں خود سے رواں پڑھنا آ گیا ہے اس لیول میں انہیں پارہ نمبر 11 سے پارہ نمبر 20 تک ناظرہ پڑھانا ہے۔

درج ذیل امور پیش نظر رہیں۔

۱) بچے جتنا بھی سبق سنائیں سنیں۔

۲) قواعدِ تجوید کا خاص خیال رکھیں اور کبھی بھی ذہن میں یہ خیال نہ لائیں کہ چونکہ یہ ناظرہ پڑھ رہے ہیں اس لئے جیسے بھی پڑھتے ہیں کوئی بات نہیں۔

۳) مخارج کی درستگی کرواتے رہیں اور اس بات کی طرف ان کی توجہ دلاتے رہیں کہ قرآن پاک کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا کتنا ضروری ہے۔

۴) پارہ نمبر 11 تا پارہ نمبر 20 تک سجدہ کی آیات کی نشان دہی کریں اور بچوں سے سجدہ کرنے کا کہیں۔

☆ پارہ نمبر 11 سے پارہ نمبر 20 تک ایسے الفاظ کی فہرست جو لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح درج ذیل الفاظ میں الف لکھا ہوا ہے لیکن الف پڑھنا نہیں ہے اور قرآن پاک میں ایسے الف کے اوپر (اْ) ایسا نشان بھی لگا ہوا ہے۔

نمبر	پارہ نمبر	سورۃ	آیت نمبر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت
۱	۱۱	یونس	۸۳	مَلَاْ ئِهِمْ	مَلَئِهِمْ
۲	۱۵	الکہف	۲۳	لِشَاْیْءٍ	لِشَیْءٍ
۳	۱۵	الکہف	۲۵	مِاْئَةٍ	مِئَةٍ
۴	۱۷	الانبیاء	۳۴	اَفَاْئِنْ مِّتَّ	اَفَئِنْ مِّتَّ
۵	۱۹	النمل	۲۱	لَاْاَذْبَحَنَّهٗ	لَاَذْبَحَنَّهٗ

☆ لفظ مَلَاْئِه جہاں بھی آئے اسے مَلَئِه پڑھنا ہے۔

درج ذیل الفاظ کے آخر میں الف لکھا ہوا ہے یہ الف زائد ہوتا ہے اس کو وقف یعنی ٹھہرتے وقت اور وصل یعنی ملا کر پڑھتے وقت دونوں صورتوں میں نہیں پڑھا جاتا۔

نمبر	پارہ نمبر	سورۃ	آیت نمبر	لکھنے کی صورت	ملا کر پڑھنے کی صورت	وقف کرنے کی صورت
۱	۱۲	ھود	۶۸	اِنَّ ثَمُوْدَاْ	اِنَّ ثَمُوْدَ	اِنَّ ثَمُوْدْ
۲	۱۳	رعد	۳۰	لِتَتْلُوَاْ	لِتَتْلُوَ	لِتَتْلُوْ

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

۳	۱۵	الکہف	۱۴	لَنْ نَدْعُوَاْ	لَنْ نَدْعُوَ	لَنْ نَدْعُوْ
۴	۱۹	الفرقان	۳۸	وَثَمُوْدَاْ	وَثَمُوْدَ	وَثَمُوْدْ
۵	۲۰	النمل	۹۲	وَاَنْ اَتْلُوَا	وَاَنْ اَتْلُوَ	وَاَنْ اَتْلُوْ
۶	۲۰	العنکبوت	۳۸	وَثَمُوْدَاْ	وَثَمُوْدَ	وَثَمُوْدْ

درج ذیل الفاظ میں الف آخر میں لکھا ہوا ہے ملا کر پڑھنے کی صورت میں یہ الف نہیں پڑھا جائے گا اور اگر اس حرف پر وقف کریں تو الف پڑھیں۔

۷	۱۵	الکہف	۳۸	لٰكِنَّا	لٰكِنَّ	لٰكِنَّا
۸	۱۵	الکہف	۳۲	كِلْتَا	كِلْتَ	كِلْتَا

☆ لفظ أَنا جہاں بھی آئے اسے وصل کی صورت میں أَنَ پڑھنا ہے اور وقف کی صورت میں اَنَا پڑھنا ہے۔

❑ پارہ نمبر 11 سورۃ التوبہ آیت نمبر 112 اَلتَّآئِبُوْنَ الْعَابِدُوْنَ الْحَامِدُوْنَ السَّآئِحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ میں اگر کسی جگہ وقف کریں تو الف لام کے ساتھ پیچھے سے لوٹانا ہے جیسے الرّٰكِعُوْنَ پر وقف کریں تو عام طور پر بچے پیچھے سے لوٹاتے وقت رَاكِعُوْنَ پڑھ جاتے ہیں یہاں ان کو بتائیں کہ لوٹاتے وقت اَلرّٰكِعُوْنَ پڑھیں۔

❑ پارہ نمبر ۱۲ سورۃ ھود آیت نمبر 41 بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖهَا کی را کو امالہ کے ساتھ یعنی مَجْرےٖ ھا پڑھنا ہے۔

❑ پارہ نمبر ۱۲ سورۃ یوسف آیت نمبر 11 لفظ لَاتَأْمَنَّا میں نون مشدد پر غنہ کرتے وقت اشمام کریں یعنی ہونٹوں کو گول کریں۔ اشمام صرف دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے۔

❑ پارہ نمبر 13 سورۃ یوسف آیت نمبر 80 مَا فَرَّطْتُّمْ میں ادغام ناقص ہوگا، پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ط کو پُر اور بغیر قلقلہ کے ادا کریں اور اس کے بعد ت کو باریک ادا کریں۔

❑ پارہ نمبر 19 سورۃ النمل آیت نمبر 22 اَحَطْتُّ میں ادغام ناقص ہوگا پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ ط کو پُر اور بغیر قلقلہ کے ادا کریں اور اس کے بعد ت کو باریک ادا کریں۔

❑ پارہ نمبر 11 سورۃ یونس آیت نمبر 107 لفظ وَارْصَادًا کی را کو پُر پڑھیں۔

❑ پارہ نمبر 11 سورۃ یونس آیت نمبر 122 لفظ فِرْقَةٍ کی را کو پُر پڑھیں۔

❑ پارہ نمبر 13 سورۃ یوسف آیت نمبر 81 لفظ اِرْجِعُوْا کی را کو پُر پڑھیں۔

❑ پارہ نمبر 13 سورۃ ابراہیم آیت نمبر 1 اور 2 کو ملا کر پڑھنا چاہیے۔

❑ پارہ نمبر 15 سورۃ الاسراء آیت نمبر 24 لفظ رَبِّ ارْحَمْهُمَا کی را کو پُر پڑھیں۔

❑ پارہ نمبر 18 سورۃ النور آیت نمبر 50 لفظ اَمِ ارْتَابُوْا کی را کو پُر پڑھیں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

□ پارہ نمبر 18 سورۃ النور آیت نمبر 55 لفظ **الَّذِی ارْتَضٰی** کی را کو پُر پڑھیں۔

□ پارہ نمبر 19 سورۃ النمل آیت نمبر 37 لفظ **اِرْجِعْ** کی را کو پُر پڑھیں۔

□ پارہ نمبر 19 سورۃ الشعراء آیت نمبر 63 لفظ **فِرْقٍ** کی را کو پُر اور باریک دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔

☆ سکتہ

روایتِ حفص میں 4 سکتے ہیں۔

سکتہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سکتہ والی جگہ پر پہنچ کر تھوڑی دیر رکے لیکن سانس نہ توڑے۔

پہلا سکتہ سورۃ الکہف آیت نمبر 1 لفظ **عِوَجًا** پر ہے۔

یونٹ نمبر 2: حفظ   سورۃ القارعۃ تا سورۃ الھمزۃ

یونٹ نمبر 3: تجوید   باریک و پُر حروف

☆ تجوید

ا: حروفِ مستعلیہ

وہ حروف جو ہر حال میں پُر یعنی (موٹے) پڑھے جاتے ہیں وہ 7 ہیں

خ ص ض غ ط ق ظ (خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ)

۲: لفظ اللّٰہ

لفظ اللہ سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کو پُر پڑھیں جیسے خَتَمَ اللّٰهُ اور دَعَوُا اللّٰهَ

لفظ اللہ سے پہلے اگر زیر ہو تو لفظ اللہ کو باریک پڑھیں جیسے بِسْمِ اللّٰهِ

۳: ر کے احکام

ر کو پُر پڑھنے کی صورتیں

(ا) ر پر زبر یا پیش ہو تو ر کو پُر پڑھیں جیسے **صِرَاطَ الَّذِيْنَ ، رُزِقُوْا**

(۲) ر ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف پر زبر یا پیش ہو تو ر پُر پڑھیں قُرْآنَ ' بَرْقٌ

(۳) ر ساکن ہو اور اس سے پہلے زیر ہو لیکن اس کے بعد حروف مستعلیہ میں سے کوئی حرف اسی کلمے میں آجائے تو را کو پُر پڑھیں جیسے قِرْطَاسٍ

(۴) را کو وقف کی صورت میں ساکن کریں، اس سے پہلے ساکن حرف ہو اور اس ساکن حرف سے پہلے زبر یا پیش ہو تو را کو پُر پڑھیں ۔ مثلاً

فِیْ لَیْلَۃِ الْقَدْرِ o اور اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ o

(۵) را ساکن سے پہلے حرف پر کسرہ ہو لیکن وہ کسرہ اصلی نہ ہو مثلاً "اَمِ ارْتَابُوْا" اور "اِنِ ارْتَبْتُمْ"

(۶) را ساکن اور کسرہ الگ الگ کلموں میں ہوں تو بھی را کو پُر پڑھیں مثلاً "دِیْنَھُمُ الَّذِی ارْتَضٰی لَھُم"

ر کو باریک پڑھنے کی صورتیں

(۱) ر کے نیچے زیر ہو تو ر باریک پڑھیں "رِزْقاً"

(۲) ر ساکن ہو اور اس سے پہلے حرف کے نیچے زیر ہو تو ر باریک پڑھیں "فِرْعَوْنَ"

(۳) ر پر وقف کریں اور اس سے پہلے ی ساکن ہو تو بھی ر کو باریک پڑھیں "قَدِیْرٌ ' خَیْرٌ"

(۴) را کو وقف کی صورت میں ساکن کریں، اس سے پہلے ساکن حرف ہو اور اس ساکن حرف سے پہلے زیر ہو تو را کو باریک پڑھیں ۔ مثلاً

یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ o

نوٹ: را مشدد ہو تو حرکت کا اعتبار کریں، شد زبر اور شد پیش کو پُر جبکہ شد زیر باریک پڑھیں ۔

☆ دہرائی

جو سورتیں اب تک حفظ کی گئی ہیں ان کی دہرائی کرواتے رہیں ۔

بچوں کے ساتھ آپ کا عمومی رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے یاد رہے پڑھاتے وقت آپ ان سے جو رویہ اپنائیں گے اس مضمون کے ساتھ ان کا رویہ ویسا ہی ہوگا اگر آپ سختی سے پڑھائیں گے تو وہ یہ سمجھیں گے کہ قرآن ایک ایسا مضمون ہے جس میں سختی کی جاتی ہے لیکن اگر آپ نرمی اور پیار سے پڑھائیں گے تو قرآن کے ساتھ ان کا رویہ بھی ویسا ہی ہوگا یہ کبھی بھی نہ سوچیں کہ یہ تو ابھی چھوٹا سا بچہ ہے اسے ایسی باتوں کا شعور نہیں ہے اسے سب معلوم ہوتا ہے لیکن وہ اظہار نہیں کر سکتا ۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

لیول نمبر 6

یونٹ 1:	ناظرہ قرآن مجید	پارہ نمبر 21 تا پارہ نمبر 30
یونٹ 2:	دعا	تکمیل قرآن کی دعاء
یونٹ 3:	حفظ	سورۃ القدر تا سورۃ العادیات
یونٹ 4:	تجوید	مد کے احکام و مخارج الحروف

SER Society for Educational Research

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

یونٹ نمبر 1

☆ناظرہ قرآن مجید   پارہ نمبر 21 تا پارہ نمبر 30

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

یونٹ نمبر 2 ☆ناظرہ قرآن مجید پارہ نمبر 21 تا پارہ نمبر 30

ان دس پاروں میں درج ذیل امور پیشِ نظر رہیں۔

۱) قواعدِ تجوید کا خاص خیال رکھیں اور کبھی بھی ذہن میں یہ نہ لائیں کہ چونکہ یہ ناظرہ پڑھ رہے ہیں اس لئے جیسے بھی پڑھتے ہیں کوئی بات نہیں۔

۲) مخارج کی درستگی کرواتے رہیں اور اس بات کی طرف ان کی توجہ دلاتے رہیں کہ قرآن پاک کو صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا ضروری ہے۔

۳) پارہ نمبر 21 تا پارہ نمبر 30 تک سجدہ کی آیات کی نشان دہی کریں اور بچوں سے سجدہ کرنے کا کہیں۔

☆ پارہ نمبر 21 سے پارہ نمبر 30 تک ایسے الفاظ کی فہرست جو لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

نمبر	پارہ نمبر	سورۃ	آیت نمبر	لکھنے کی صورت	ملا کر پڑھنے کی صورت
۱	۲۷	الطّور	۳۷	الْمُصَّيْطِرُوْن	الْمُسَيْطِرُوْن / الْمُصَيْطِرُوْن (دونوں طرح)
۲	۳۰	الغاشیہ	۲۲	بِمُصَّيْطِرٍ	بِمُصَيْطِرٍ، بِمُسَيْطِرٍ

نوٹ: دونوں جگہوں پر ص کے اوپر س لکھا ہوا ہے۔

نمبر	پارہ نمبر	سورۃ	آیت نمبر	لکھنے کی صورت	ملا کر پڑھنے کی صورت
۳	۲۶	الحجرات	۱۱	بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ	بِئْسَ لِسْمُ الْفُسُوْقُ

درج ذیل الفاظ میں الف لکھا ہوا ہے لیکن الف پڑھنا نہیں ہے اور قرآن پاک میں ایسے الف کے اوپر (۠) ایسا نشان بھی لگا ہوا ہے۔

نمبر	پارہ نمبر	سورۃ	آیت نمبر	لکھنے کی صورت	ملا کر پڑھنے کی صورت
۱	۲۳	الصّٰفّٰت	۶۸	لَا۠اِلَى الْجَحِيْم	لَاِلَى الْجَحِيْم
۲	۲۸	الحشر	۱۳	لَا۠اَنْتُمْ اَشَدُّ	لَاَنْتُمْ اَشَدُّ

درج ذیل الفاظ میں الف لکھا ہوا ہے لیکن الف پڑھنا نہیں ہے۔

نمبر	پارہ نمبر	سورۃ	آیت نمبر	لکھنے کی صورت	ملا کر پڑھنے کی صورت
۱	۲۴	الزمر	۶۹	وَجِا۠یْٓءَ	وَجِیْٓءَ
۲	۳۰	الفجر	۲۳	وَجِا۠یْٓءَ	وَجِیْٓءَ

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

درج ذیل الفاظ کے آخر میں الف لکھا ہوا ہے یہ الف زائد ہوتا ہے اس کو وقف یعنی ٹھہرتے وقت اور وصل یعنی ملا کر پڑھتے وقت دونوں صورتوں میں نہیں پڑھا جاتا۔

نمبر	پارہ نمبر	سورۃ	آیت نمبر	لکھنے کی صورت	ملا کر پڑھنے کی صورت	وقف کرنے کی صورت
۱	۲۱	الروم	۳۹	لِيَرْبُوَا	لِيَرْبُوَ	لِيَرْبُوْ
۲	۲۶	محمد	۴	لِيَبْلُوَا	لِيَبْلُوَ	لِيَبْلُوْ
۳	۲۶	محمد	۳۱	ونَبْلُوَا	ونَبْلُوَ	ونَبْلُوْ
۴	۲۷	النجم	۵۱	وَثَمُوْدَا	وَثَمُوْدَ	وثَمُوْدْ
۵	۲۹	الدھر	۱۶	قَوَارِيْرَا	قَوَارِيْرَ	قَوَارِيْرْ

درج ذیل الفاظ میں الف آخر میں لکھا ہوا ہے وقف کی صورت میں یہ الف پڑھیں جبکہ ملا کر پڑھنے کی صورت میں یہ الف نہیں پڑھا جائے گا۔

نمبر	پارہ نمبر	سورۃ	آیت نمبر	لکھنے کی صورت	ملا کر پڑھنے کی صورت	وقف کرنے کی صورت
۱	۲۱	الاحزاب	۱۰	الظُّنُوْنَا	الظُّنُوْنَ	الظُّنُوْنَا
۲	۲۲	الاحزاب	۶۶	الرَّسُوْلَا	الرَّسُوْلَ	الرَّسُوْلَا
۳	۲۲	الاحزاب	۶۷	السَّبِيْلَا	السَّبِيْلَ	السَّبِيْلَا
۴	۲۹	الدھر	۱۵	قَوَارِيْرَا	قَوَارِيْرَ	قَوَارِيْرَا

□ "سَلٰسِلَا" یہ لفظ جو سورۃ الدھر میں آیا ہے اس کو ملا کر پڑھنے کی صورت میں "سَلَاسِلَ" پڑھیں اور وقف کی صورت میں "سَلٰسِلَا" اور "سَلَاسِلْ" دونوں طرح پڑھنا جائز ہے۔

☆ پارہ نمبر 23 سورۃ الصفت آیت نمبر ۱۲۵ اور ۱۲۶ میں وقف نہ کرنا چاہیے ملا کر پڑھنا چاہیے۔

□ پارہ نمبر 24 سورۃ الزمر آیت نمبر ۵۶ لفظ "ما فَرَّطْتُّ" میں ادغام ناقص ہوگا ط کو پُر اور بغیر قلقلہ کے اور ت کو باریک ادا کریں۔

□ "ءَ اَعْجَمِيٌّ" کے دوسرے ہمزہ کو جھٹکے سے نہیں پڑھنا بلکہ نرمی سے ادا کرنا ہے اسے تسہیل کہتے ہیں۔اس جگہ یہ تسہیل واجب ہے۔

□ پارہ نمبر 26 سورۃ الاحقاف آیت نمبر ۴ "اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ط اِيْتُوْنِيْ بِكِتَابٍ" کو ملا کر پڑھیں تو "اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ فِي السَّمٰوٰتِ ائْتُوْنِيْ بِكِتَابٍ"

□ پارہ نمبر 29 سورۃ الجن آیت نمبر ۲۷ لفظ "مَنِ ارْتَضٰى" کی را کو پُر پڑھیں۔

□ پارہ نمبر 29 سورۃ الجن آیت نمبر ۲۰ "اَلَمْ نَخْلُقْكُّمْ مِّنْ مَّاءٍ" میں ادغام کامل اولیٰ ہے یعنی لام کو کاف کے ساتھ ملا کر پڑھیں۔

□ پارہ نمبر 30 سورۃ النبا آیت نمبر ۲۱ لفظ "مِرْصَادًا" کی را کو پُر پڑھیں۔

□ پارہ نمبر 30 سورۃ الفجر آیت نمبر ۱۴ لفظ "لَبِالْمِرْصَادِ" کی را کو پُر پڑھیں۔

□ پارہ نمبر 30 سورۃ الفجر آیت نمبر ۲۸ لفظ "اِرْجِعِيْ" کی را کو پُر پڑھیں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

☆ سکتہ

سکتہ کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ سکتہ والی جگہ پر پہنچ کر تھوڑی دیر رکے لیکن سانس نہ توڑے۔

پہلا سکتہ پارہ نمبر ۱۵ سورۃ الکہف کے شروع میں تھا۔

نمبر	پارہ نمبر	سورۃ	آیت نمبر	کلمہ
۲	۲۳	یٰسٓ	۵۲	مَرْقَدِنَا سکتہ هٰذَا
۳	۲۹	القِیٰمَۃ	۲۷	مَنْ سکتہ رَاقٍ
۴	۳۰	المُطَفِّفِیْن	۱۴	كَلَّا بَلْ سکتہ رَانَ

نوٹ: ماشاءاللہ بچے نے قرآن پاک مکمل کرلیا، حسبِ استطاعت تکمیل قرآن (معروف معنوں میں امین) کی تقریب کریں۔ بچے کو انعام دیں اور اس کا اکرام کریں۔

یونٹ نمبر 2: دعا تکمیل قرآن کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اٰنِسْ وَحْشَتِيْ فِيْ قَبْرِيْ، اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِيْ بِالْقُرْاٰنِ الْعَظِيْمِ، وَاجْعَلْهُ لِيْ اِمَامًا وَّ نُوْرًا وَّهُدًى وَّرَحْمَةً، اَللّٰهُمَّ ذَكِّرْنِيْ مِنْهُ مَا نَسِيْتُ، وَعَلِّمْنِيْ مِنْهُ مَا جَهِلْتُ، وَارْزُقْنِيْ تِلَاوَتَهٗ اٰنَاءَ اللَّيْلِ وَ اٰنَاءَ النَّهَارِ، وَاجْعَلْهُ لِيْ حُجَّةً يَّا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ ۝ اٰمین

ترجمہ: اے اللہ! میری قبر سے میری وحشت اور پریشانی کو دور فرما، اے اللہ! قرآن عظیم کی برکت اور رحمت سے مجھے نواز دے، قرآن کریم کو میرے لئے رہنما اور پیشوا بنا اور ساتھ ہی نور اور سببِ ہدایت و رحمت بنا، اے اللہ! اس میں سے جو میں بھول گیا ہوں مجھے وہ یاد دلا دے، اور اس میں سے جو میں نہیں جانتا وہ مجھ کو سکھا دے اور رات دن مجھے اس کی تلاوت نصیب فرما، اے سارے عالموں کے رب قیامت کے روز اس کو میرے حق میں دلیل بنا۔ امین

یونٹ نمبر 3: حفظ سورۃ القدر تا سورۃ العادیات

سورۃ القدر تا سورۃ الناس (دہرائی)

یونٹ نمبر 4: تجوید مدّ کے احکام ومخارج الحروف

☆مد کے احکام

مد کا مطلب ہے کھینچنا یعنی جس حرف پر مد ہو اس کو لمبا کرتے ہیں۔

حروف مدہ 3 ہیں " ا، و، ی "

ا) اگر الف سے پہلے زبر ہو

و ساکن سے پہلے پیش ہو

ی ساکن سے پہلے زیر ہو

تو ان حروف کو ذرا کھینچ کر پڑھیں۔

۲) اسی طرح جس حرف پر کھڑی زبر کھڑی زیر اور الٹا پیش ہو اسے تھوڑا سا لمبا کر کے پڑھتے ہیں۔

۳) جس حرف پر یہ نشانی ہو (ٓ) اس کو زیادہ لمبا کرتے ہیں۔

۴) حروف مدہ کے بعد ہمزہ اسی کلمے میں آئے تو اسے چار الف کی مقدار کھینچیں گے اسے مدّ متصل یا مد واجب کہتے ہیں جیسے "جَآءَ"۔

۵) حروف مدہ یا کھڑی زبر، کھڑی زیر یا الٹے پیش کے بعد ہمزہ دوسرے کلمے میں آئے تو اسے تین الف کی مقدار کھینچیں گے اسے مدّ منفصل یا مدّ جائز کہتے ہیں۔ جیسے " قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ "

۶) حروف مدہ یا کھڑی زبر، کھڑی زیر یا الٹے پیش کے بعد کوئی حرف ساکن یا مشدد آجائے تو اسے مد لازم کہتے ہیں اور اسے پانچ الف کی مقدار کھینچتے ہیں۔ "آٰلْئٰنَ اور اَلْحَآقَّةُ "

۷) حروف مدہ کے بعد اگر کسی جگہ پر وقف کرتے ہوئے آخری حرف کو عارضی طور پر ساکن کیا تو وہاں پر بھی مد ہو گی اسے مدّ وقفی کہتے ہیں۔ جیسے "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ " میں اگر "الْعٰلَمِيْنَ" پر وقف کرنا ہے تو "نون" کو ساکن کریں گے اور اس سے پہلے "یٰ" ساکن ماقبل مکسور ہے لہذا کھینچ کر وقف کریں گے۔

☆مخارج الحروف

مخرج کا معنی ہے نکلنے کی جگہ، جن جگہوں سے حروف نکلتے ہیں ان کو مخارج الحروف کہتے ہیں۔ کل مخارج 17 ہیں۔

ذیل میں حروف اور ان کے مخارج کی تفصیل دی گئی ہے۔

"الف و ی" جب مدہ ہوں تو منہ کے خالی حصہ سے نکلتے ہیں اس مخرج کو جوف کہتے ہیں۔ اور ان حروف کو حروف ہوائیہ کہتے ہیں۔

"ء ہ" حلق کے اس حصہ سے نکلتے ہیں جو سینے سے ملا ہوا ہے اس مخرج کو اقصیٰ حلق کہتے ہیں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

"ع ح" حلق کے درمیانی حصہ سے نکلتے ہیں اس مخرج کو وسطِ حلق کہتے ہیں۔

"غ خ" حلق کے اس حصہ سے نکلتے ہیں جو گلے سے ملا ہوا ہے اس مخرج کو ادنیٰ حلق کہتے ہیں۔

"ق" زبان کی جڑ کا آخری حصہ جب اوپر تالو سے لگے، اس مخرج کو اقصیٰ لسان کہتے ہیں۔

"ک" زبان کی جڑ سے تھوڑا سا آگے منہ کی طرف کا حصہ، جب اوپر تالو سے لگے، اس مخرج کو بھی اقصیٰ لسان کہتے ہیں۔ ان دونوں حرفوں کو حروفِ لَہاتیہ کہتے ہیں۔

"ج، ش، ی" زبان کا درمیان اور اوپر کا تالو، اس مخرج کو وسطِ لسان کہتے ہیں اور ان حروف کو حروفِ شجریہ کہتے ہیں۔

"ض" زبان کی کروٹ (یعنی سائیڈ) کو دائیں یا بائیں اوپر والی داڑھوں سے لگانے سے، اس مخرج کو حافۂ لسان کہتے ہیں اور اس حرف کو حافیہ کہتے ہیں۔

"ل، ن، ر" زبان کا کنارہ جب اوپر والے دانتوں کی جڑ کے اوپر تالو کے ساتھ لگے، اس مخرج کو طَرَفِ لسان کہتے ہیں اور ان تینوں حروف کو **حروفِ طَرَفِیَہ** یا **حروفِ ذَلَقِیَہ** کہتے ہیں۔

"ط، د، ت" زبان کی نوک جب اوپر کے اگلے دو دانتوں کی جڑ سے لگے، اس مخرج کو بھی طَرَفِ لسان ہی کہتے ہیں اور ان حروف کو حروفِ نِطعِیَہ کہتے ہیں۔

"ظ، ذ، ث" زبان کا سرا جب اوپر کے دو دانتوں کے اندرونی کنارے سے لگے، اس مخرج کا نام بھی طَرَفِ لسان ہی ہے۔ ان حروف کو حروفِ لِثَوِیَہ کہتے ہیں۔

"ز، س، ص" زبان کی نوک جب سامنے کے اوپر نیچے والے دو دانتوں کے اندرونی کناروں سے لگے، ان حروف کا مخرج بھی طَرَفِ لسان ہی ہے اور ان حروف کو حروفِ اسلیہ یا حروفِ صَفِیریہ کہتے ہیں۔

"ف" اوپر کے اگلے دونوں دانتوں کی نوک جب نیچے کے ہونٹ کے اندر والے حصہ سے لگے،

"ب" دونوں ہونٹوں کے تر حصہ سے

"م" دونوں ہونٹوں کے خشکی والے حصہ سے

"و" (غیر مدہ) دونوں ہونٹوں کو گول کرنے سے ادا ہوتی ہے

اوپر والے چاروں حروف یعنی "ف، ب، م اور و" کو حروفِ شَفَوِیَہ کہتے ہیں اور ان حروف کا مخرج شَفَتَان (یعنی دونوں ہونٹ) ہیں۔

"نون اور میم مُشَدَّد" کا غنہ خیشوم یعنی ناک کے بانسہ سے ادا ہوتا ہے اس مخرج کو خیشوم کہتے ہیں۔

اس لیول کے مکمل ہونے کے بعد بچے کے اندر درج ذیل تعلیمی قابلیت ہونی چاہیے۔

☆ مکمل ناظرہ قرآن مجید (تجوید کے ساتھ)۔

☆ ربع پارہ (سورۃ القدر تا سورۃ الناس) زبانی یاد ہو۔

☆ پڑھائے گئے تجوید کے قواعد زبانی یاد ہوں اور پوچھنے پر بتا سکے کہ فلاں فلاں آیت میں یہ یہ قواعد استعمال ہوئے ہیں۔

جملہ حقوق بحق سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ محفوظ ہیں www.ser.com.pk

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Daily Lesson Plan

برائے

نصاب ناظرہ قرآن مجید

کتاب نورانی قاعدہ

لیول نمبر 1

یونٹ نمبر 1 | **مفردات کی تختی** | **صفحہ نمبر 1**

۱) الف سے لیکر خ تک پڑھائیں۔

۲) تعداد کم ہو تو فرداً فرداً پڑھائیں ورنہ پوری کلاس کو پڑھائیں۔

۳) پھر چار پانچ بچوں سے سنیں۔

۴) آج کا سبق دہرائیں۔

Supporting Material

فلیش کارڈز

۱) کارڈز کے ذریعے حروف کی پہچان

۲) نقطوں کی پہچان

گھر کا کام

بچے گھر سے سبق یاد کر کے آئیں

دی سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ

SER Society for Educational Research

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Daily Lesson Plan

برائے

نصاب ناظرہ قرآن مجید

لیول 2

کتاب نورانی قاعدہ

یونٹ نمبر 1 تشدید مع تشدید صفحہ نمبر 28

۱) پچھلے دن کا سبق چند بچوں سے سنیں۔

۲) چار لائنیں سبق دیں۔

۳) تعداد کم ہو تو فرداً فرداً پڑھائیں ورنہ پوری کلاس کو پڑھائیں۔

۴) پھر چار پانچ بچوں سے سنیں۔

۵) آج کا سبق دہرائیں۔

Supporting Material

بلیک بورڈ

۱) یہ حروف بورڈ پر لکھیں

۲) مختلف بچوں سے ہجے کروائیں۔

گھر کا کام

بچے گھر سے سبق یاد کر کے آئیں

دی سوسائٹی فار ایجوکیشنل ریسرچ

SER Society for Educational Research